سوال

(40) قربانی کے دن حاجی کے لیے کون سا کام افضل ہے؟

جواب

السلام علیکم ورحمة اللہ وبرکاتہ

قربانی کے دن حاجی کے لیے کون سا کام افضل ہے؟ اور کیا تقدیم وتاخیر جائز ہے؟

الجواب بعون الوهاب بشرط صحة السؤال

وعلیکم السلام ورحمة اللہ وبرکاتہ!
الحمد للہ، والصلاة والسلام علیٰ رسول اللہ، أما بعد!

سنت یہ ہے کہ قربانی کے دن جمرۃ العقبہ کو کنکریاں مارے جو کہ مکرمہ کی جانب ہے سات الگ الگ کنکریاں مارے ہر کنکری کو مارتے وقت تکبیر کہے اگر اس کے پاس جانور ہے تو قربانی کرے۔ پھر سر کے بال منڈائے یا کٹائے۔ منڈانا افضل ہے پھر طواف کرے اور سعی بھی اگر اس کے ذمہ سعی باقی ہے یہی افضل ہے اس لیے کہ رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم نے ایسا ہی کیا تھا پہلے کنکریاں ماریں پھر قربانی کی، اس کے بعد بال منڈائے پھر مکہ مکرمہ تشریف لے گئے اور طواف کیا یہی ترتیب افضل ہے لیکن اگر کوئی شخص ان میں سے کسی کام کو آگے پیچھے کر دیتا ہے تو کوئی حرج نہیں ہے اگر رمی سے قبل قربانی یا رمی سے قبل طواف افاضہ یا رمی سے پہلے بال منڈالے یا قربانی سے پہلے بال منڈالے تو کوئی حرج نہیں۔ کیونکہ نبی کریم صلی اللہ علیہ وسلم سے ایسے آدمی کے بارے میں پوچھا گیا جو کسی کام کو آگے پیچھے کردے تو آپ نے فرمایا کہ کوئی حرج نہیں کوئی حرج نہیں۔

ھذا ما عندی واللہ أعلم بالصواب

حج بیت اللہ اور عمرہ کے متعلق چند اہم فتاوی

صفحہ: 41

محدث فتویٰ